السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اخبارات ومجلات میں کارٹون نظر آتے ہیں جوانسانی تصویروں پر مشتمل ہوتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا تصویر جائز نہیں ہے بلکہ یہ بھی آج کل عام ہونے والے ان منکرات میں سے ہے 'جن کو ترک کرنا واجب ہے کیونکہ ان احادیث کے عموم کا یہی تقاضہ ہے جو ہر جاندار چیز کی تصویر کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں خواہ تصویر کسی آلہ سے بنائی جائے یا کسی اورچیز سے مثلاً صحیح بخاری میں حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کی نیز آپ نے مصورس پر بھی لعنت فرمائی اس طرح صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

(ان اشدعذاباًیوم القیامۃ المصورون) (صحیح البخاري اللباس 'باب عذاب المصورین یوم القیامۃ 'ح :٥٩٥٠ و صحیح مسلم 'اللباس والزینۃ 'باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان ___ الخ :٢١-٩ واللفظلہ)

"قیامت کے دن سب سے زیادی سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔ "

نیز آپ نے فرمایا :

(ان الذین یصنعون ہذہ الصوریعذبون یوم القیامۃ 'یقال لہم :احیوا ما خلقتم) (صحیح البخاري 'اللباس 'باب عذاب المصورین یوم القیامۃ 'ح :٥٩٥١ و صحیح مسلم 'اللباس والزینۃ باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان ___ الخ 'ح :٢١-٧)

"جولوگ یہ تصویریں بناتے ہیں 'یقیناً انہیں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تم نے جن کو پیدا کیا تھا اب انہیں زندہ کرو۔ "

اس طرح اس موضوع سے متعلق دیگر بہت سی احادیث سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ تصویر حرام ہے اور صرف وہی تصویر مستثنیٰ ہے جوکسی ناگزیر ضرورت وحاجت کے لیے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَقَد فَصَّلَ لَكُم ما حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم إِلَيهِ... ١١٩ ... سورة الانعام

"جوچیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرادی ہیں وہ ایک ایک کرکے بیان کردی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ ان کے کھانے کےلیے ناچار ہوجاؤ۔ "

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اپنے رب کی شریعت اور نبی ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کرنے اور ان کی مخالفت سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص387

محدث فتویٰ